



**MAMO**  
Medizinische Ahmadiyya  
Muslim Organisation

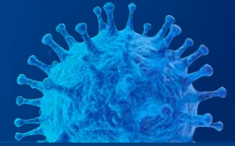
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ  
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے (القرآن)

**COVID-19**



سوال۔ کیا کورونا وائرس گرمی کے موسم میں نہیں پھیلتا؟  
جواب۔

▶ کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا موسمی تبدیلی یا گرمی کے موسم سے کوئی تعلق ابھی تک ثابت نہیں ہوا۔ گرم عرب ممالک میں کورونا وائرس کا پھیلنا ہی اس بات کی نشاندہی کرتا ہے۔



دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



سوال۔ کیا گرم پانی سے نہانے یا گرم بھاپ میں سانس لینے سے کورونا وائرس ختم ہو جاتا ہے؟

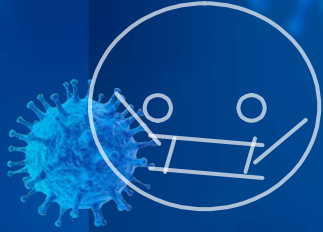
▶ جواب۔

▶ جی نہیں۔ کورونا وائرس کے خاتمے کا گرم پانی یا گرم بھاپ میں سانس لینے سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ کچھ لوگوں کے لئے یہ اعمال نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں مثلاً جلد کا جھلسنا۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



## سوال۔ کیا ماسک کا استعمال کوورونا وائرس سے بچاؤ کا موثر طریقہ ہے؟

جواب۔ ماسک کا استعمال صرف پہننے والے کے منہ اور ناک سے نکلنے والی چھینٹوں کو دوسروں تک پہنچانے میں بہت حد تک روکتا ہے۔ بہر حال ماسک پہننے والا ماسک کی وجہ سے اپنے ناک اور منہ کو ہاتھ لگانے سے بھی بچا رہتا ہے۔ ماسک پہننے والے میں وائرس کی منتقلی کو عام ماسک نہیں روک سکتے۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کوورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



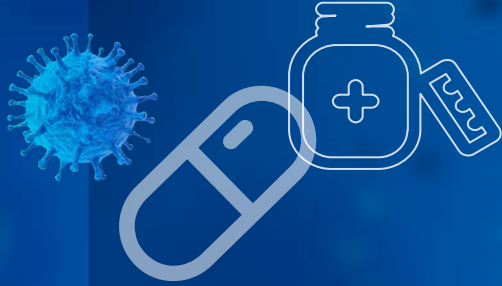
سوال۔ کیا پیاز، ادراک اور لہسن کے استعمال سے کورونا وائرس کا علاج ممکن ہے؟

جواب۔ پیاز، ادراک اور لہسن کے استعمال سے کورونا وائرس کے علاج میں افادیت کے کوئی شواہد موجود نہیں۔ گھریلو ٹوکے مثلاً شہد، ادراک کا قہوہ، جو شانندہ وغیرہ فلو، گلادرد وغیرہ میں آسودگی کیلئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ ان کا کورونا وائرس کے علاج میں مفید ہونا بھی تک ثابت نہیں ہوا۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



سوال۔ کیا کورونا وائرس سے لگنے والا ایک لا علاج مرض ہے؟

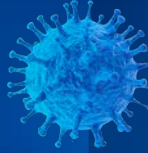
▶ جواب۔ کورونا وائرس کے مریض کا علامات کے مطابق ہسپتال میں علاج ممکن ہے۔ کورونا وائرس کے مشتبہ افراد فوری طور پر کرونا حفاظتی مراکز یا اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں اور دی جانے والی ہدایات پر عمل کریں۔ مریضوں کی اکثریت میں یہ بیماری زیادہ شدت ہی اختیار نہیں کرتی۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

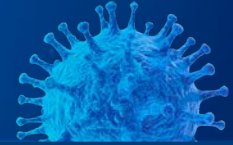
کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔





سوال۔ فلو یا نمونیا سے بچاؤ کی ویکسین کو رونا وائرس سے بچاؤ کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہے؟

- ▶ جواب۔ نہیں۔ کو رونا وائرس اپنی نوعیت میں فلو اور نمونیا کے جراثیموں سے مختلف ہے۔ دوسری ویکسین کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ کو رونا سے بچاؤ کے لئے ویکسین کی تیاری میں اس وقت پوری دنیا بھر پور کوشش کر رہی ہے۔



دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کو رونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



**MAMO**  
Medizinische Ahmadiyya  
Muslim Organisation

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ  
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے (القرآن)

# COVID-19

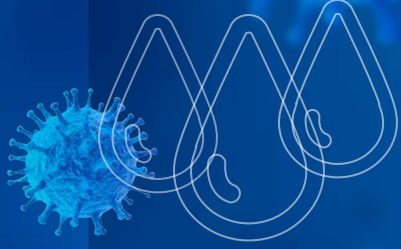
سوال۔ کیا کورونا وائرس کی وبا عالمی سازش کا حصہ ہے، مثلاً معیشت کو نقصان پہنچانے کا ڈھونگ ہے؟

جواب۔ کورونا وائرس عالمی سطح پر تصدیق شدہ ہے اور یہ ہزاروں انسانوں کی جان لے چکی ہے۔ اس کو سازش یا ڈھونگ کے تحت نہیں لینا چاہئے، کیونکہ اس سے انسانی جان کو خطرہ ہے۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



## سوال۔ کیا وضو کورونا وائرس سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے؟

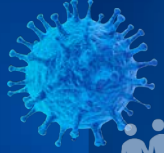
- ▶ جواب۔ وضو کے دوران ناک کی صفائی نھتوں میں اٹکے جراثیموں کی صفائی میں کردار ادا کرتی ہے۔ کورونا وائرس نظام تنفس کے زیریں حصوں میں بھی موجود ہوتے ہیں اور ان کا اخراج مریض کے صحت مند ہونے تک جاری رہتا ہے۔ ایسی صورت میں وضو کے دوران ناک کی صفائی کورونا وائرس کے پھیلاؤ میں ناکافی ہے۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

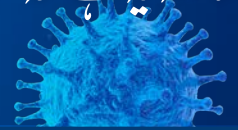
کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔





سوال۔ کیا کورونا وائرس کا پھیلاؤ ہو ٹلوں، شادی گھروں، سینما گھروں تک محدود ہے۔ گھر کی سطح پر لوگوں کو شادی بیاہ کے فنکشن کیلئے دعوت دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ کورونا وائرس کی منتقلی کسی بھی جگہ پر زیادہ تعداد میں لوگ اکٹھے ہونے پر ہو سکتی ہے۔ لہذا احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ کسی بھی جگہ پر لوگ اکٹھے نہ ہوں اور حکومتی ہدایات پر عمل کیا جائے۔



دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

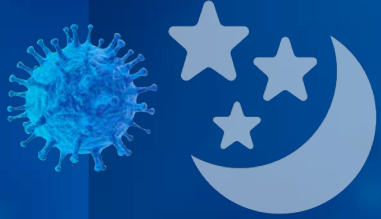
کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



**MAMO**  
Medizinische Ahmadiyya  
Muslim Organisation

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ  
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے (القرآن)

**COVID-19**



سوال۔ کیا مسجد یا نماز سینٹر میں کرونا نہیں پھیلتا؟

▶ جواب۔ کسی بھی جگہ پر اکٹھے ہونے والے لوگوں میں سے اگر کسی ایک شخص میں بھی کورونا وائرس موجود ہو تو وہ لاعلمی میں دوسرے لوگوں تک منتقل ہو سکتا ہے۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



سوال۔ جب زندگی موت اور صحت بیماری سب اللہ کی مرضی ہے تو کورونا وائرس کیا کر سکتا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت برحق ہے مگر انسان کو اللہ تعالیٰ نے شعور دیا ہے تاکہ وہ اپنی اور اپنے عزیز و اقارب، ہمسایوں اور قوم کی صحت کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرے۔ کورونا وائرس کے پھیلاؤ سے آگہی اور اس سے بچاؤ کیلئے تدابیر کرنا ضروری ہے جس کے لیے مذہب بھی تشبیہ کرتا ہے۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



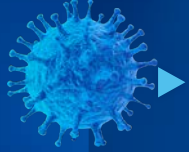
سوال۔ کیا کورونا وائرس حرام جانوروں کا گوشت کھانے اور دین سے دُوری کا انجام ہے؟

جواب۔ کورونا وائرس کی ابتدا کس جانور سے ہوئی، اس بارے میں مستند معلومات دستیاب نہیں۔ تاہم اس کے پھیلاؤ کے حوالے سے حلال و حرام جانوروں کے گوشت سے مناسبت ٹھیک نہیں۔ موجودہ حالات میں یہ حقیقت ہے کہ کورونا وائرس مریض سے دوسرے لوگوں تک منتقل ہو رہا ہے جن میں مسلمان بھی شامل ہیں۔ لہذا احتیاط کریں۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

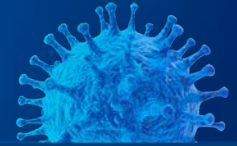
ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔



سوال۔ کیا گرم پانی بار بار پینے سے کورونا وائرس ختم ہو جاتا ہے اور پھیپھڑوں تک نہیں پہنچ پاتا؟

جواب۔ یہ بات بھی ہرگز درست نہیں ہے۔ مناسب مقدار میں پانی صحت افزا ہے مگر کورونا کے وائرس کی منتقلی سے اس کا کوئی تعلق ثابت نہیں ہوتا۔



دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔  
گھر سے باہر مت جائیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔  
کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔  
صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔







**MAMO**  
Medizinische Ahmadiyya  
Muslim Organisation

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ  
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے (القرآن)

**COVID-19**

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر۔

صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔

ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ مت لگائیں۔

کھانستے یا چھینکتے وقت کہنی سے منہ ڈھانپیں۔

دیگر افراد سے فاصلہ رکھیں۔

گھر سے باہر مت جائیں۔

